SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

Press Release

November 22, 2017

For immediate release

ایس ای سی پی نے لسٹڈ کمپنیوں کے لئے کارپوریٹ گورننس کوڈ 2017 کے ریگولیشنز جاری کردئے

اسلام آباد (22 نومبر) سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سٹاک ایکس چینج میں لسٹڈ کمپنیوں کے لئے (کارپوریٹ گورننس کوڈ) ریگولیشنز 2017 کی منظوری دے دی ہے۔ اس سلسلے میں نوٹفیکیشن جاری کر دیا گیا ہے اور ریگولیشنز ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر لگادئے گئے ہیں۔ نئے کارپوریٹ گورننس ریگولیشنز یکم جنوری 2018 سے نافذالعمل ہوں گے جس کے بعد پاکستان سٹاک ایکس چینج کی لسٹنگ ریگولیشنز کے تحت جاری کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس 2012 کالعدم ہو جائے گا۔

کیپیٹل مارکیٹ کے تمام شراکت داروں سے وسیع مشاورت کے بعد تشکیل دئے گئے ان ریگولیشنز کا مقصد پاکستانی کمپنیوں میں کارپوریٹ گورننس کو عالمی معیارات سے ہم آہنگ کرنا، کمپنیوں میں گورننس کے سٹکچر کو مستحکم کرنا، پالیسیوں میں تسلسل کو یقینی بنانااور ریگولیٹر اور شئیر ہولڈرز کو زیادہ سے زیادہ معلومات کی فراہمی کے ذریعے شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔ نئے کارپوریٹ گورننس کوڈ میں لسٹڈ کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کے کردار کو بڑھادیا گیا ہے اوران کی ذمہ داریوں کو صراحت سے متعین کر دیا گیا ہے۔

لسٹڈ کمپنیوں میں ڈائریکٹرز کی تعداد سات سے کم کر کے پانچ کر دی گئی ہے، کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین کی نمائندگی اور آزادانہ فیصلہ سازی کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے جبکہ شفافیت اور جواب دہی کے طریق کار کو مستحکم کیا گیا ہے۔ نئے ریگولیشنز میں کمپنیوں کے بورڈز میں خود مختار ڈائریکٹرز کے کردار کو بھی مستحکم کرتے ہوئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ کم از کم دو یا ایک تہائی ڈائریکٹرز خود مختار اور آزاد ڈائریکٹرز کا اقرار نامہ جمع کروائیں کہ وہ آزاد ڈائریکٹرز کے معیار اور اہلیت پر پورا اترتے ہیں۔

ان ریگولیشنز کے اِجراء کے ایک سال کے اندر اندر لسٹڈ کمپنیوں کے لئے اپنے بورڈز پر کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر کا تقرر کرنا لازمی ہے۔اس حوالے سے خواتین میں ضروری اہلیت پیدا کرنے کے لئے کمپنیاں کم از کم ایک خاتون ایگزیکٹو کو ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام کے تحت تربیت بھی دلوائیں گی۔

کمپنیز ایکٹ 2017 میں ڈائریکٹروں کو وسیع اختیارات کا حامل بنایا گیا ہے انہیں کافی زیادہ ذمہ داریاں اور فرائض سونپے گئے ہیں۔ نئے کمپنیز ایکٹ کی روشنی میں ان ضوابط کے ذریعے انہیں مزید ذمہ داریاں سونپی جا رہی ہیں جن میں رسک کا مجموعی جائزہ، کوڈ آف کنڈکٹ پر عمل درآمد کو یقینی بنانا، داخلی کنڑول، خطرے کی نشاندہی کرنے کے طریقِ کار، کاروباری طرزِ عمل کا تسلسل، شکایات کا ازالہ کرنا اور اہم پالیسیوں کا ریکارڈ برقرار رکھنا شامل ہے۔ڈائریکٹروں کو اجلاسِ عام میں شرکت کرنے اور نمایاں پالیسیاں وضع کرنے کا اختیار بھی سونپا گیا ہے۔احتساب یقینی بنانے کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی اپنی کارکردگی کا سالانہ جائزہ لینے کے لئے ایک باقاعدہ اور مؤثر طریقِ کار اپنایا جائے۔ڈائریکٹروں کے معاوضے کا تعین کرنے کے لئے بھی باقاعدہ پالیسی اور طریقِ کار پر عمل کرنا ضروری ہوگا اور کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ اس ضمن میں نمایاں خدوخال وہ اپنی ویب سائٹ پر فراہم کریں۔ریگولیشنز میں مفادات کے تصادم کی صورت میں بورڈ اجلاسوں کے لئے کورم کی سخت شرائط بھی شامل کی گئی ہیں۔

لسٹڈ کمپنیوں میں بورڈ کے تحت آڈٹ اور ہیومن ریسورس کمیٹیوں کو زیادہ مؤثر بنانے کے لئے انہیں مضبوط کیا گیا ہے۔ دونوں کمیٹیوں کی سربراہی ایک آزاد ڈائریکٹر کرے گا۔مزید برآں، آڈٹ کمیٹی میں کم از کم ایک ایسا شخص شامل ہوگا جو مالیاتی امور سے آگاہ ہو یعنی ضروری ہے کہ وہ کسی پیشہ ور اکاؤنٹنٹس کی انجمن کا رکن یا کسی منظور شدہ یونیورسٹی یا مساوی ادارے سے فنانس میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری کا حامل ہو۔ساتھ ہی دو الگ الگ کمیٹیوں یعنی نامزدگی کرنے والی کمیٹی اور رِسک کمیٹی کے قیام کی بھی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ مستقبل میں بینکوں کے ساتھ ساتھ رسک کا پتہ لگانے اور جائزہ لینے کے لئے دیگر کمپنیاں بھی رسک کمیٹی کا کردار نبھائیں گی۔

ڈائریکٹروں کی تربیت سے متعلقہ احکامات کا اس انداز میں از سرِ نو تعین کیا جائے کہ تربیت یافتہ افراد کا ڈیٹا بینک مضبوط تر ہو۔ تربیت یافتہ ڈائریکٹروں کی تعداد سو فیصد تک بڑھانے کا عمل تیز تر کیا جا رہا ہے اور 2021 تک سو فیصد کیا جانا لازمی قرار دیا جا رہا ہے۔ سال 2019 سے ایک خاتون ایگزیکٹو کو ڈائریکٹر کی تربیت دلوانا لازمی قرار دینے کے ساتھ ساتھ سال ۲۰۲۱ سے کمپنیوں کے لئے لازم ہوگا کہ ان کا کم از کم ایک سینئر ایگزیکٹو ڈائریکٹروں کے لئے تربیتی پروگرام سے استفادہ کرے۔

کمپنیوں سے یہ بھی مطلوب ہو گا کہ وہ صراحت کردہ انداز میں اطلاقی بیان شائع اور تقسیم کریں۔ ساتھ ہی ضوابط کی تعمیل نہ کرنے کی صورت میں سزاؤں کے احکامات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ تاہم، جہاں عملی طور پر کسی کمپنی کے لئے ضوابط کی مقتضیات پر عمل کرنا ممکن نہ ہو تو، ایس ای سی پی کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ایسی مقتضیات میں نرمی کر دے۔ گوورننس کے معیارات میں مسلسل تبدیلیوں اور کاروباری شعبہ نیز فنانشل مارکیٹوں میں ہر وقت ہونے والی پیش رفت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ضروری ہے کہ گوورننس کے فریم ورکس کا تسلسل سے جائزہ لیا جائے۔ یہ ضوابط ان تمام باتوں، قومی اور بین الاقوامی سطح پر رائج بہترین معیارات کو پیشِ نظر رکھ کر وضع کئے گئے ہیں۔

ایس ای سی پی پُر عزم ہے کہ یہ ضوابط گوورننس کے معیارات کو مضبوط تر کریں گے جس کے نتیجے میں مارکیٹ شرکاء کو زیادہ بہتر معلومات میسر ہوں گی اور تمام سرمایہ کاروں کے حقوق کا بالعموم اور چھوٹے سرمایہ کاروں کے حقوق کا بالخصوص تحفظ یقینی بنایا جا سکے گا۔

واضح رہے کہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس 2012 میں ترامیم کے لئے ممتاز ماہر مالیات ابراہیم سادات کی سربراہی میں ایک ٹاسک فورس تشکیل دی گئی تھی۔ اس ٹاسک فورس میں ایس ای سی پی، پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس، سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی، پاکستان سٹاک ایکس چینج اور کارپوریٹ سیکٹر کے نمائندے شامل تھے۔ اس دوران کمپنیز ایکٹ 2017 بھی متعارف کروایا گیا جس میں کارپوریٹ گورننس کا فریم ورک تشکیل دینے سے متعلق جواز فراہم کیا گیا ہے لہذا نئے قانون کی روشنی میں نئے ریگولیشنز کا مسودہ تشکیل دیا گیا اور اس سال اگست میں عوامی مشاورت اور رائے عامہ کے لئے ایس ای سی پی ویب سائٹ پر فراہم کیا گیا جبکہ مسودہ پر مشاورت کے لئے شراکت داروں کے ساتھ مشاورت سیمینار بھی منعقد کئے گئے۔